مولانا ابوالکلام آزاد

شخصیت اور کارنامے

MOULANA ABUL KALAM AZAD

SHAKHSIYAT AUR KARNAME

Compiler

Dr. G. Imtiyaz Basha

مرتب : ڈاکٹر جی امتیاز باشاہ

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	:	مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور کارنامے
نام مرتب	:	ڈاکٹر جی. امتیاز باشاہ
پتہ	:	66 گنڈوابراہیم صاحب گلی، یاسین آباد، مسلمپور، وانمباڑی، ضلع ویلور، تمل ناڈو
ای میل	:	drimtiyazvnb@gmail.com
موبائیل	:	7418616734 / 9366111859
تعداداشاعت	:	500
سن اشاعت	:	2018
زیراہتمام	:	تمل ناڈواردوتحقیقی مرکز، وانمباڑی
طباعت	:	جے. یم. پروسس، چنئی
قیمت	:	-/200روپے
ISBN	:	978-93-5351-580-5

MOULANA ABUL KALAM AZAD

SHAKHSIYAT AUR KARNAME

ملنے کا پتہ

Dr.G. IMTIYAZ BASHA

CHAIRMAN

TAMILNADU URDU RESEARCH CENTER

No:66, Gundu Ibrahim Sahib Street, 6th Cross,

Yaseenabad, Muslimpur, Vaniyambadi, Vellore Dist, T.N

17	متحدہ قومیت کے علمبردار۔ مولانا ابوالکلام آزاد	ڈاکٹر محمود ریاض	116
18	مولانا ابوالکلام آزاد۔ شخصیت اور فن	ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان	123
19	مولانا آزاد کے تعلیمی افکار و نظریات	پروفیسر نادرہ بیگم	131
20	مفکر اسلام مولانا ابوالکلام آزاد	ڈاکٹر سیدہ نازنین	134
21	مولانا آزاد کا شغفِ قرآنی	ایچ محمد غیاث احمد	140
22	غبارِ۔خاطر ۔ ایک مختصر جائزہ	یم. تزئین جمال	145
23	مجاہد اعظم مولانا ابوالکلام آزاد	کے۔فرحت جبین	148
24	ابوالکلام آزاد کا اسلوب	ڈاکٹر سید سلطان محی الدین حسینی	152
25	امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد ۔ ایک جائزہ	ایس جی انیسہ بیگم	156
26	مولانا آزاد کے بصائر قرآنی	شاہ جہاں بیگم	162
27	مولانا ابوالکلام آزاد کے سیاسی و صحافتی نظریات	فوزیہ حبیب	180
28	مولانا آزاد کی تصانیف کا مختصر جائزہ	نازیہ	186
29	مولانا ابوالکلام آزاد (سن وسال کے آئینے میں)	ایس ٹی نوراللہ	191

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد ۔ ایک جائزہ

ایس۔جی۔امیسہ بیگم
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو
اسلامیہ ویمنس آرٹس اینڈ سائنس کالج، وانم باڑی

مولانا ابوالکلام آزاد ہماری ملی تاریخ کا وہ عظیم، معتبر، اور محترم نام ہے، جس کو صدیوں تک یاد رکھا جائے گا، ہزار کوششوں کے باوجود ان کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ متنوع الجہات اور ہمہ گیر کے الفاظ لکھنے اور بولنے میں یوں تو بہ کثرت استعمال ہوتے ہیں، لیکن ایمان داری سے اگر ان کا مصداق تلاش کیا جائے تو ہمارے اس دور میں ان کی ذات شریف کے علاوہ مشکل سے کوئی دوسرا ملے گا۔ ان کی دینی حیثیت امام ہند کی ہے، ان کا علمی وادبی مقام اوج ثریا سے بھی اونچا ہے، اوران کی سیاسی عظمت کی مختلف جہات کو ابھی تک زیر قلم نہیں لایا جا سکا۔

مولانا آزاد کی مومنانہ حیثیت، ان کا تقویٰ اور تدین، ان کا بے داغ کردار وعمل، ان کا حسن واخلاق، ان کی شرافت ووضع داری، معاملات میں شفافیت، اور ایمان داری، قناعت پسندی اور خودداری، بے غرضی اور استغنا پر کافی لکھا جا چکا ہے۔ ان اوصاف حمیدہ میں وہ اپنے معاصرین سے بدرجہا آگے ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی ہمہ گیر و ہمہ جہت صلاحیتوں کا جن شعبہ حیات میں مظاہرہ ہوا۔ ان میں ایک اہم تعلیم کا میدان ہے، مولانا نے آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم کی حیثیت سے گیارہ برس تک خدمات انجام دیں، اور ہندوستان میں تعلیم کی ترقی، جدید علوم کی اشاعت بالخصوص سائنسی بصیرت پیدا کرنے میں کارہائے نمایاں انجام دئے، جو ایک آزاد ہونے والے ملک کے لئے ضروری تھا۔ مولانا ایک جامع صفات شخصیت کے مالک اور جدید وقدیم

آزادی کے لئے مولانا آزاد نے جو کارہائے نمایاں انجام دیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ ہندوستان کی یہ روشن ترین شمع ۲۲ر فروری ۱۹۵۸ء کو گل ہوگئی۔ وطن کا کارواں اپنی منزل کی طرف رواں رہے گا۔لیکن مولانا آزاد جو امیر کارواں تھے ہم سے جدا ہوگئے۔شورش کاشمیری نے مولانا کے سانحہ ارتحال کے اضطراب آسا منظر کا نقشہ بڑے ہی دل آویز انداز میں کھینچا تھا۔جس کا آخری بند اس طرح ہے۔

یہ کون اٹھا کہ دیر و کعبہ شکستہ دل، خستہ گام پہنچے
جھکا کے اپنے دلوں کے پرچم، خواص پہنچے، عوام پہنچے
تری لحد پر خدا کی رحمت، تری لحد کو سلام پہنچے
مگر تری مرگ ناگہاں کا مجھے ابھی تک یقیں نہیں ہے

☆☆☆

MOULANA ABUL KALAM AZAD

SHAKHSIYAT AUR KARNAME

Compiler

Dr. G. Imtiyaz Basha

Email:drimtiyazvnb@gmail.com

Cell : 7418616734 / 9366111859

ISBN-978-93-5351-580-5